رول نمبر: ____________

دستخط طالب علم: ____________

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

درجہ: عالیہ سال دوم | پرچہ: پانچواں | مضمون: العقیدۃ

تاریخ: 01-03-2023 | دن: بدھ | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25

مرکز امتحان: ____________ دستخط نگران مرکز امتحان: ____________ دستخط ممتحن: ____________

KANZUL MADARIS BOARD

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: بعض عیسائیوں کا عقیدہ تھا کہ عیسی علیہ السلام خدا کے ------ ہیں۔

(الف) رسول (ب) نبی (ج) بیٹے (د) بندے

سوال نمبر 2: بعض عیسائی ------ کو خدا مانتے تھے۔

(الف) اللہ تعالی (ب) حضرت مریم (ج) حضرت عیسی علیہ السلام (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر 3: کھانے، پینے، سونے، بھوک اور پیاس کا اطلاق ---- پر ہوتا ہے۔

(الف) اللہ تعالیٰ (ب) فرشتوں (ج) انسانوں (د) کسی پر نہیں

سوال نمبر 4: "دعوا الخلق إلى الإيمان بالله" میں "دعوا" کا فاعل ------ ہیں۔

(الف) انسان (ب) انبیاء (ج) فرشتے (د) جنات

سوال نمبر 5: محمد بن محمد جزی کلبی کی تاریخ پیدائش ہے۔

(الف) 693ھ (ب) 698ھ (ج) 699ھ (د) 700ھ

سوال نمبر 6: "وتوكل على الحي الذي لا يموت" اللہ پاک کے وصف ------ پر دلیل ہے۔

(الف) علم (ب) حیاۃ (ج) کلام (د) قدرت

سوال نمبر 7: ملکوت میں کوئی شے جاری نہیں ہوتی مگر اللہ کے ------- سے۔

(الف) فیصلے (ب) قدرت (ج) مشیئت (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر 8: حضرت عیسی علیہ السلام کی والدہ کا نام ------- ہے۔

(الف) حضرت ہاجرہ (ب) حضرت حوا (ج) حضرت مریم (د) حضرت بلقیس

سوال نمبر 9: معدوم کا وجود ------- کی دلیل ہے۔

(الف) حادث (ب) قدیم (ج) ضروری (د) واجب

سوال نمبر 10: عیسائیوں کا یہ گمان کہ عیسی علیہ السلام کو قتل کیا گیا انکے اس قول کے منافی ہے۔

(الف) وہ اللہ ہے (ب) وہ نبی ہے (ج) وہ رسول ہیں (د) ب اور ج

سوال نمبر 11: اللہ تعالیٰ کے سوا ہر موجود ------ ہے۔

(الف) محدث (ب) مخلوق (ج) حادث (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر12: ﴿وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً﴾ میں "هامدة" کا معنی ہے۔

(الف) مرجھائی ہوئی (ب) بنجر (ج) بے آب وگیاہ زمین (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر13: "یداللہ" سے مراد معتزلہ کے نزدیک اللہ کی ------ ہے۔

(الف) قدرت (ب) کیفیت معلومہ (ج) کیفیت غیر معلومہ (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر14: اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام سے جو کلام کیا، وہ اللہ کی صفت ------ ہے۔

(الف) حادث (ب) مخلوق (ج) ازلی (د) الف اور ب

سوال نمبر15: اللہ کا کلام ----- ہوتا ہے۔

(الف) ادات کے ساتھ (ب) حروف کے ساتھ (ج) ادات وحروف کے ساتھ (د) بغیر آلات وحروف کے ساتھ

سوال نمبر16: "ترزیق" اللہ پاک کی ----- صفت ہے۔

(الف) ذاتی (ب) فعلی (ج) ذاتی وفعلی (د) صفت نہیں ہے

سوال نمبر17: اللہ تعالی نے بنی آدم کو آدم علیہ السلام کی پیٹھ سے نکال کر ------ عطا کی۔

(الف) جہالت (ب) غباوت (ج) عقل (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر18: قضا قدر اور مشیئت اللہ تعالی کی وہ صفات ہیں جن کی کیفیت ہمیں ------ ہے۔

(الف) معلوم ہے (ب) بعض معلوم ہے (ج) معلوم نہیں (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر19: بندوں کے تمام افعال یعنی حرکت وسکون وغیرہ حقیقتاً ------ ہے۔

(الف) بندوں کا کیا (ب) اللہ کا کیا (ج) فرشتوں کا کیا (د) جنات کا کیا

سوال نمبر20: "ولا ندلہ" کا معنی ہے۔

(الف) اس کے پاس خوراک نہیں (ب) اس کا کوئی ہمسر نہیں (ج) کوئی مخالف نہیں (د) اس سے کوئی الگ نہیں

سوال نمبر21: اللہ تعالی نے قرآن میں کس کے بارے میں فرمایا کہ اس نے اللہ کے کلام کو سنا۔

(الف) حضرت موسی علیہ السلام (ب) حضرت محمد ﷺ (ج) جبرائیل علیہ السلام (د) عزرائیل علیہ السلام

سوال نمبر22: ایمان اور کفر ------ کا اختیاری فعل ہے۔

(الف) بندوں کا (ب) فرشتوں کا (ج) جنات کا (د) اللہ (تعالی) کا

سوال نمبر23: اللہ تعالی معدوم شے کو اس وقت جانتا ہے جب وہ ------ آیا ہو۔

(الف) وجود میں (ب) قیام میں (ج) وجود میں نہ ہونا (د) الف اور ب

سوال نمبر24: قدرت اللہ تعالی کی صفت ------ ہے۔

(الف) صفت ذاتی (ب) صفت فعلی (ج) ذاتی وفعلی (د) صفت نہیں ہے

سوال نمبر25: شرح فقہ اکبر میں اللہ تعالی کے صفات ذاتیہ کی تعداد ------ ہے۔

(الف) 03 (ب) 05 (ج) 07 (د) 09

رول نمبر: ______	**سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ** **کنزالمدارس بورڈ پاکستان** درجہ: **عالیہ سال دوم** پرچہ: **پانچواں** مضمون: **العقیدۃ** تاریخ: 01-03-2023 دن: **بدھ** کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ کل نمبر: 75	KANZUL MADARIS BOAR
جوابی کاپی نمبر: ______		

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو کیوں توڑا؟

سوال نمبر 2: کیا حضرت عیسی علیہ السلام اور حضرت مریم رضی اللہ تعالی عنہا دونوں پر امور شرعیہ جاری ہوئے ہیں؟

سوال نمبر 3: اللہ تعالی کی صفت کلام پر قرآن سے ایک دلیل بیان کریں۔

سوال نمبر 4: تورات و انجیل میں آپ ﷺ کے ذکر پر قرآنی استشہاد پیش کریں۔

سوال نمبر 5: ﴿فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ﴾ آیت کس چیز کی دلیل ہے؟

سوال نمبر 6: نبی کریم ﷺ نے مباہلہ کے لیے کن لوگوں کو بلایا اور وہ کیوں نہ آئے؟

سوال نمبر 7: "وظهرت على أيديهم المعجزات التي لا يقدر البشر على مثلها" وضاحت کریں۔

سوال نمبر 8: "إن الله ثالث ثلثة" کن لوگوں کا قول ہے اور وہ اس سے کیا ثابت کرتے ہیں؟

سوال نمبر 9: "فإنه لما رأى الكوكب والقمر والشمس قد أفلت وتغيرت عن حالها عنهم علم أنها محدثة" ترجمہ کریں۔

سوال نمبر 10: "إن الله قادر على أن يخلق ولدا من غير والد" وضاحت کریں۔

سوال نمبر 11: اللہ پاک کی صفات ذاتیہ کون کونسی ہیں؟ صرف نام لکھیں۔

سوال نمبر 12: "لم يحدث له اسم ولا صفة" کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر 13: قرآن کی لغوی و اصطلاحی تعریف ذکر کریں۔

سوال نمبر 14: "كلام الله تعالي غير مخلوق و كلام موسى وغيره من المخلوقين مخلوق" اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

سوال نمبر 15: "ولم يجبر أحدا من خلقه على الكفر وعلى الإيمان" وضاحت کریں۔

سوال نمبر 16: "ولا نذكر الصحابة إلا بخير" غرض مصنف بیان کریں۔

سوال نمبر 17: کیا مرتکب کبیرہ مسلمان کا ایمان زائل ہو جاتا ہے؟

سوال نمبر 18: "وإيمان أهل السماء والأرض لا يزيد ولا ينقص" وضاحت کریں۔

سوال نمبر 19: "وإعادة الروح إلى العبد في قبره حق" وضاحت کریں۔

سوال نمبر 20: "أمرهم بالإيمان ونهاهم عن الكفر فاقروا له بالربوبية فكان ذلك منهم إيمانا فهم يولدون على تلك الفطرة" ترجمہ کریں۔

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: موجودات کا خالق اللہ ہے دلائل سے ثابت کریں۔

سوال نمبر 2: دو خداؤں کو ماننا کتنی اور کون کونسی وجوہ سے باطل ہے؟ عقلی و نقلی وجوہ سپرد قلم کریں۔

سوال نمبر 3: قیام قیامت کی حکمتیں تفصیلاً بیان کریں۔

سوال نمبر 4: عصمت انبیاء پر الفقہ الاکبر کی روشنی میں نوٹ تحریر کریں۔

سوال نمبر 5: آخرت میں رؤیت باری تعالی کا خلاصہ بیان کریں۔

عقیدہ مختصر سوالات 2023

سوال نمبر 1:- (الکافی)
کیونکہ وہ لوگ بت کی عبادت کرتے تھے تاکہ ان بتوں کے ٹوٹنے کے بعد کفار ان بتوں کی بے بسی کا اعتراف کرکے ان کی عبادت کو ترک کرکے اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کریں۔

سوال نمبر 2:-
جی ہاں

سوال نمبر 3:- وکلم اللہ موسیٰ تکلیما

سوال نمبر 4:- الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندھم فی التوراۃ والانجیل۔

سوال نمبر 5:- پل صراط

سوال نمبر 6:- عیسائیوں کو بلایا تھا۔ اور وہ نہ آئیں کیونکہ وہ جانتے تھے کہ حق پر نہیں ہیں

سوال نمبر 7:- یعنی انبیاء کرام کے ہاتھوں پر ایسے معجزات کا ظہور ہوا ہے جس پر عام بشر قادر نہیں ہو سکتے

سوال نمبر 8:- عیسائیوں کا - اور وہ کہتے ہیں کہ معبود تین ہیں (1) عیسیٰ (2) مریم (3) اللہ (معاذ اللہ) یہ کفریہ عقیدہ ہے

(حضرت ابراھیم)

سوال نمبر ۹:۔ تو بے شک جب انہوں نے ستاروں چاند اور سورج کو ڈوبتے ہوئے دیکھا اور اپنی حالت سے بدلتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے جان لیا کہ یہ حادث ہیں۔

سوال نمبر ۱۰:۔ یعنی اللہ پاک بغیر والد کے بھی کسی کو پیدا کرنے پر قادر ہے۔

سوال نمبر ۱۱:۔ حیات، قدرت، علم، سمع، بصر، ارادہ، کلام۔

سوال نمبر ۱۲:۔ یعنی اللہ پاک کے نام اور صفات حادث نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۱۳:۔

لغوی:۔ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب

اصطلاحی:۔ المنزل علی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، المکتوب فی المصاحف، المنقول عنہ نقلاً متواترا

سوال نمبر ۱۴:۔

کَلَامُ اللّٰہِ تَعَالٰی غَیْرُ مَخْلُوْقٍ وَکَلَامُ مُوْسٰی وَغَیْرِہٖ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ مَخْلُوْقٌ۔

ترجمہ:۔ اللہ پاک کا کلام مخلوق نہیں ہے اور موسیٰ علیہ السلام کا کلام اور دیگر مخلوق کا کلام مخلوق ہے۔

سوال نمبر ۱۵:۔

یعنی اللہ پاک نے کسی شخص کو کفر اختیار کرنے یا اسلام لانے پر مجبور نہیں کیا ہے بلکہ بندہ خود اختیار کرتا ہے۔

سوال نمبر 16:-

مصنف علیہ الرحمۃ بیان فرماتے
ہیں ہم تمام صحابہ کا ذکر خیر ہی کریں
گے کیونکہ تمام صحابہ جنتی
اور تمام کا ذکر خیر کے ساتھ ہی کیا جائے
گا۔

سوال نمبر 17:-

جی نہیں۔

سوال نمبر 18:-

یعنی نفس ایمان کبھی کا
بھی نہ گھٹتا ہے اور نہ ہی بڑھتا ہے۔

سوال نمبر 19:-

یعنی بندہ جب قبر میں
جاتا ہے مرنے کے بعد تو اس کی روح
کو قبر میں دوبارہ لوٹا دیا جاتا ہے
تاکہ وہ سوالاتِ قبر کا جواب دے سکے۔

سوال نمبر 20:-

اللہ نے انہیں ایمان لانے کا حکم
دیا اور کفر سے منع کیا تو تمام نے اس کی
ربوبیت کا اقرار کیا تو یہ ان تمام کی طرف
سے ایمان ہوا فلہذا وہ اسی فطرت پر پیدا ہوئے۔

طویل سوالات 2023

س ۶

مخلوقات پر اللہ کے سوا کوئی قادر نہیں ہو سکتا۔

کیونکہ یاد رکھیں ہر موجود یا تو حی عاقل ہوگی یا حی غیر عاقل یا جماد غیر حی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حی عاقل بھی انسان کی صورت پانی سے بنانے پر قادر نہیں اور نہ ہی کوئی دوسری مخلوق بنانے پر قادر نہ ہی دانے سے پھل نکالنے پر قادر اور جب حی عاقل قادر نہیں تو بدرجہ اولیٰ حی غیر عاقل بھی قادر نہیں اور جب حی ہی قادر نہیں تو جماد بھی قادر نہیں تو ثابت ہو گیا کہ مخلوقات کا خالق ان کی جنس سے نہیں ہے بلکہ ان سے اعظم ہے اور وہ اللہ ہے

اسی طرح تمام مخلوق اگر چیونٹی بنانے کے لئے بھی جمع ہو جائیں تو وہ بھی نہیں بنا سکتے تو بڑی چیزیں کیسے بنائیں گے تو معلوم ہوا کہ خالق و مالک صرف اللہ ہے

ش2

ج:

6 وجوہ سے باطل ہے۔

(1) ہر مخلوق کا خالق ایک ہی ہے کیونکہ فعل واحد دو فاعلوں سے صادر نہیں ہو سکتا تو ثابت ہوا کہ خالق بھی ایک۔

اللہ فرماتا ہے:۔ واتخذوا من دونہ الھۃ لا یخلقون شیئاً وھم یخلقون۔

(2) ہر موجود اللہ کے سوا حادث اور خالق ہے۔ اللہ نے اسے پیدا کیا ہے اور مخلوق نہ خالق کی شریک ہوتی ہے نہ نظیر نہ مماثل کیونکہ وہ اس کا بندہ ہے جیسے چاہے پیدا کرے جیسے چاہے ھلاک کرے۔

اللہ فرماتا ہے:۔ قل اغیر اللہ أبغی ربا وھو رب کل شئ

(3) اگر ہم دو خدا فرض کریں تو ایک چاہے گا کہ بندہ مرے ایک چاہے گا کہ وہ زندہ رہے تو اب تین صورت ہیں۔

(1) دونوں کا حکم چلے یہ محال ہے۔

(2) دونوں کا حکم نہ چلے تو یہ تو عاجز والا معاملہ ہے یہ بھی محال۔

(3) ایک کا حکم نافذ دوسرے کا نہیں۔ تو جس کا نافذ نہیں تو وہ عاجز اور عاجز خدا نہیں ہوتا۔

تو معلوم ہوا کہ ایک ہی خدا ہے۔

اللہ فرماتا ہے: لو کان فیھما آلھۃ الا اللہ لفسدتا۔

(4) اگر دو خدا فرض کریں تو ہر ایک مخلوق کے ساتھ الگ ہو جاتا اور ایک کی مخلوق دوسرے سے جدا ہوتی حالانکہ تمام مخلوق ایک ہی طرح ہے تو معلوم ہوا کہ خدا ایک ہی ہے۔

اس کی تین حکمتیں ہیں:
(1) تاکہ لوگوں میں جن باتوں پر اختلاف تھا اللہ تعالیٰ ان کا فیصلہ فرمائے گا۔
دلیل: ان ربک ھو یفصل بینھم یوم القیٰمۃ فیما کانوا فیہ یختلفون۔

(2) مومن، کافر، گناہ گار، نیکوکار کو ان کی جزا دی جائے گی۔
دلیل: لیجزی اللہ کل نفس ما کسبت۔ ان اللہ سریع الحساب۔

(3) اگر قیامت قائم نہ ہو تو اچھے اور برے کا فرق نہیں ہوگا کیونکہ دنیا میں تو بعض کافر مسلمانوں سے اچھے نظر آتے ہیں۔
دلیل: افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون

س ۶

تمام انبیاء کرام علیہم السلام
صغائر و کبائر سے پاک و منزہ ہیں۔
اسی طرح کفر سے بھی پاک ہیں۔
تمام قبائح سے بھی پاک ہیں۔
وقد کانت منہم زلات وخطیئات۔

س ۷

~~قیامت~~ آخرت میں اللہ کا دیدار صرف مسلمانوں
کو ہوگا اور وہ تمام مسلمان جنت
میں اپنی سر کی آنکھوں سے اللہ کا دیدار
کریں گے بغیر تشبیہ و بغیر کیفیت و بغیر
کمیت کے اور نہ ہی اللہ اور مخلوق کے درمیان
کوئی مسافت ہوگی۔